Hans India

Hyderabad: Green drive at Maulana Azad National Urdu University

Hans News Service | 4 July 2020 12:44 AM IST

The seventh round of tree plantation drive was held at the Maulana Azad National Urdu University on Friday. The drive was launched by the Directorate of Distance education (DDE). Hyderabad: The seventh round of tree plantation drive was held at the Maulana Azad National Urdu University on Friday. The drive was launched by the Directorate of Distance education (DDE). Professor Fatima emphasised on plantation of trees and said that not only it helps to restore quality of life but it also contributes to our salubrious environment. It greatly helps in fighting climate change and for the existence of human beings.Dr G Srinivas Rao, Additional Secretary, UGC, said that trees are important for our survival, it also provides many other benefits to the society and to the wildlife. They help in preserving our soil from erosion, attract water-laden clouds for rain, provide valuable timber and are responsible for retention of vegetation on earth."Professor SM Rahmatullah, Registrar I/c, Professor Abul Kalam, Director, DDE,and others called for creating an eco-friendly environment at the campus.

https://www.thehansindia.com/telangana/hyderabad-green-drive-at-maulana-azad-national-urdu-university-631668

پیڑ پودے نسل انسانی کی بقاء کے ضامن: پروفیسر فاطمہ بیگم

مانو میں شجرکاری مہم کا 7 واں مرحلہ، پروفیسر رحمت اللہ اور بی سریواس راؤ کی شرکت

حیدرآباد 3 جولائی (پریس ریلیز) تلنگانہ حکومت کی جانب سے ماحولیاتی تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہریالی کی جو مہم شروع کی گئی ہے اس کے تحت مانو میں شجرکاری مہم کا 7 واں مرحلہ منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر مانو کے وائس چانسلر پروفیسر رحمت اللہ اور رجسٹرار بی سریواس راؤ نے شرکت کی۔ اس موقع پر پروفیسر فاطمہ بیگم نے کہا کہ پیڑ پودے نسل انسانی کی بقاء کے ضامن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1500 سے زائد پیڑ پودے لگائے گئے ہیں۔ ان کی نگہداشت کی ذمہ داری متعلقہ شعبہ جات کے سربراہان کو سونپی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر شعبہ کے سربراہ کو ایک ایک پیڑ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس طرح ہر شعبہ کے سربراہ کو 10 پیڑ پودوں کی ذمہ داری

Rashtriya Sahara 4-7-2020

پیڑ پودے نسل انسانی کی بقاء کے ضامن: پروفیسر فاطمہ بیگم

اردو یونیورسٹی میں شجر کاری مہم کا 7واں مرحلہ۔ پروفیسر رحمت اللہ اور جی سرینواس راؤ کی شرکت

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) تہذیب کی ابتداء سے ہی انسان کا قدرتی ماحول سے گہرا تعلق ہے۔ درخت بنی نوع انسان کے دوست ہیں۔ درخت دنیا میں ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھتے ہوئے انسانی نسل کی بقا کے ضامن بنے ہوئے ہیں۔ درخت ہمیں بہت سی ایسی چیزیں مہیا کرتے ہیں جو روزمرہ کی زندگی کے لیے کارآمد ہوتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر فاطمہ بیگم، وائس چانسلر انچارج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل (2 جولائی) کو نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈی ڈی ای) کی جانب سے منعقدہ شجر کاری مہم کا آغاز کرتے ہوئے کیا۔ یونیورسٹی میں حالیہ برسوں میں شجر کاری کی یہ ساتویں مہم تھی۔ تاحال 1500 پودے لگائے گئے ہیں۔ پروفیسر فاطمہ نے شجر کاری کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف زندگی کے معیار کو بہتر کرتا ہے بلکہ ماحول میں موجود آلودگی دور کرتے ہوئے انسانی زندگی کی بقا کو یقینی بناتا ہے۔ اس موقع پر یو جی سی کے ایڈیشنل سیکرٹری ڈاکٹر جی سرینواس راؤ نے کہا کہ درخت انسانی زندگی کے لئے اہم ہیں۔ یہ نہ صرف آکسیجن تیار کرتا ہے بلکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب بھی کرتا ہے، جو بنی نوع انسان کیلئے ضروری ہے۔ درخت معاشرے کو بہت سارے دوسرے فوائد پہنچانے کے علاوہ جنگلاتی زندگی کا توازن برقرار رکھتا ہے۔ درخت مٹی کو کٹاؤ سے بچاتے ہیں، بادلوں کو روک کر بارش کو یقینی بناتے ہیں اور انسان کو ضرورت کے مطابق لکڑی اور دیگر ضروریات فراہم کرتے ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج نے کہا کہ ریاستی اور مرکزی حکومتیں شجر کاری کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہیں۔ درخت نہ صرف قدرتی ایئر کنڈیشنر ہوتے ہیں بلکہ یہ زمین پر پانی، سبزہ، قدرتی ماحول کے تحفظ اور ہوا کی صفائی کو یقینی بناتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائریکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم نے اس موقع پر ''درخت کے نیچے رہنا ہے درخت کے اوپر نہیں'' کا نعرہ دیا۔ انہوں نے گھروں کے اطراف، دیہاتوں میں اور شہروں کے ساتھ ساتھ دفاتر کے اطراف درخت لگانے پر زور دیا اور کہا کہ یہ توانائی کا قابل تجدید ذریعہ بھی ہیں اور ہماری کوششوں سے ہم ماحول دوست آب و ہوا کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پروفیسر کلام نے بتایا کہ یہ ساتویں بڑی شجر کاری مہم ہے جس میں اب تک پورے کیمپس میں 1500 سے زیادہ پودے لگائے جا چکے جو کافی بڑے بھی ہو چکے ہیں۔ جناب ایم جی گنا سیکرن، فینانس آفیسر، ڈاکٹر منور حسین، جوائنٹ رجسٹرار، تدریسی غیر تدریسی عملہ کے اراکین نے حکومت ہند اور ریاستی حکومت کی رہنمایانہ خطوط کے مطابق مناسب سماجی دوری، ماسک کا استعمال اور سنیٹائزر کا استعمال کرتے ہوئے اس مہم میں حصہ لیا۔